Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵/۷۰ | بدھ ۵ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ - ۸ وفا ۱۳۶۰ش - ۸ جولائی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۵۵

ارشاد سیدنا حضرت اقدس

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔" (تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱ تا ۲۳)

علم و معرفت میں کمال حاصل کر کے سب دنیا سے آگے نکل جائیں ○ محمود احمد

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے تحت منعقدہ کوچنگ کلاس سے صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا افتتاحی خطاب:

کلاس ۲۰ اگست تک جاری رہے گی - فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی کے پریکٹیکلز بھی کروائے جائیں گے:

ربوہ ۱۴ وفا، جولائی۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب نے احمدی طلباء کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ خوب محنت کرنے کی عادت ڈالیں اور حضور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق علم اور معرفت میں کمال حاصل کر کے سب دنیا سے آگے نکل جائیں

یہ بات آپ نے آج یہاں صبح ساڑھے آٹھ بجے ایوانِ محمود میں احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور ربوہ، فیصل آباد اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایف اے، ایف ایس سی، اور میٹرک کے طلباء کے لئے منعقدہ فری کوچنگ کلاسز کے افتتاح کے موقع پر بیان فرمائی اس میں قریباً ایک سو طلباء شامل ہو رہے ہیں۔ کلاس ۲۰ اگست تک جاری رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے آپ احمدی طلباء کو بہترین صلاحیتیں اور اعلیٰ استعدادیں عطا فرمائی ہیں اب آپ نے محنت اور سخت محنت کر کے ان طاقتوں کا صحیح استعمال اور اپنی استعدادوں کی صحیح نشوونما کرنی ہے۔ آپ نے امتحانات میں صرف پاس ہی نہیں ہونا بلکہ اعلیٰ نمبروں کیساتھ نمایاں کامیابیاں حاصل کرنی ہیں۔ مکرم صدر صاحب نے طلباء کو دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم حاصل کرنے کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی۔

آپ کے خطاب سے قبل ناظر صاحب تعلیم محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب نے طلباء کو پوری توجہ کے ساتھ پڑھنے اور اساتذہ کو پوری لگن اور دلجمعی کے ساتھ پڑھانے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ وہ باقاعدگی سے کلاسوں میں حاضر ہوں، قواعد و ضوابط کی پوری پابندی کریں اور اس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ تقریب افتتاح کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمود احمد صاحب نے کی جس کے بعد سال گزشتہ کی ایف اے، ایف ایس سی کوچنگ کلاس کی رپورٹ مکرم محمد اکرم خالد صاحب اور میٹرک کوچنگ کلاس کی رپورٹ مکرم رشید احمد صاحب زیروی نے سنائی۔ بعد ازاں مکرم محمد احمد اشرف نائب صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور نے موجودہ کلاس کے قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے۔

مکرم ناظر صاحب تعلیم اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے خطابات کے بعد آخر میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے اجتماعی دعا کروائی اور یوں کوچنگ کلاسز کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

ایف اے، ایف ایس سی فری کوچنگ کلاس روزانہ صبح سوا سات بجے سے گیارہ بجے تک ہوا کریں گی جمعہ کو تعطیل ہو گی۔ کلاس میں روزانہ انگریزی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، شماریات اور معاشیات کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ طلباء کا ہفتہ وار ٹیسٹ لیا جائے گا جس کا باقاعدہ

(باقی صفحہ ۸ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ وفا، جولائی۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ کو ہمیشہ صحت و سلامتی خیر و عافیت سے رکھے اور پوری صحت قوت اور توانائی کے ساتھ آپ کو بدستور انتھک کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرتا رہے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔ الحمد للہ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور جلد از جلد کامل و مکمل صحت یابی عطا کرے۔ آمین۔

آٹھ ملکوں کے ۸۴۰ سیاحوں کو ایک روز میں احمدیت کا پیغام:

احباب جماعت مغربی برلن نے ایک روز میں مختلف ملکوں کے ۸۴۰ سیاحوں کو ان کی زبانوں میں احمدیت کا پیغام فولڈروں کے ذریعے پہنچایا۔ یہ زبانیں جرمن، ترکی، انگریزی (و امریکن) یوگوسلاوین سویڈش، ڈینش، ڈچ اور اسپینش ہیں۔ یہ کام ۱۱ احباب نے تین مختلف جگہوں پر فولڈر تقسیم کر کے انجام دیا۔

مکرم منصور احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ جرمنی نے اپنی رپورٹ میں اس دلچسپ اور قابل تقلید تبلیغی مہم کی تفاصیل بھجواتے ہوئے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ:

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ یورپ ۱۹۸۰ء میں اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ یورپ میں ہر سال ہزارہا سیاح مختلف ممالک سے آتے ہیں جن کو انہی کے ملک کی زبان میں پیغام حق دیا جائے۔ چنانچہ اس غرض سے حضور نے تمام مشنز کو اپنے اپنے ملک کی زبانوں میں فولڈرز تیار کرنے کا ارشاد فرمایا جن کو دیگر مشنوں کو بھی ارسال کئے جانے کی ہدایت فرمائی۔ نیز فرمایا کہ ایسی جگہوں میں جہاں سیاح کثرت سے آتے ہیں یہ فولڈرز تقسیم کئے جائیں۔

مغربی جرمنی میں اس سلسلہ کا پہلا تجربہ مغربی برلن میں کیا گیا۔ چنانچہ اس غرض کے لیے ۸ جون کا دن مقرر کیا گیا جبکہ خاکسار اور مکرم لئیق احمد منیر صاحب مبلغ سلسلہ ہمبرگ برلن جماعت کے دورہ کی غرض سے گئے برلن جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب نے اس غرض کے لیے تین مقامات کا تعین کیا جو کہ درج ذیل ہیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

• پبلشر مسعود احمد • پرنٹر سید عبدالحی • مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ • مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ • قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۵ رمضان ۱۴۰۱ھ
۸ وفا ۱۳۶۰ ہش

اتحادِ اقوامِ عالم اور قرآن کریم

قرآن کریم کی عظمت کا ایک بہت ہی اہم بالشان پہلو جو جملہ کتب سماوی پر اس کی لازوال فضیلت کو آشکار کرنے والا ہے یہ ہے کہ یہ اقوامِ عالم کو متحد کرکے پوری نوعِ انسانی کو ایک ملت بنانے کی غرض سے نازل ہوا ہے۔

جب ہم عظمتِ قرآن کے اس اہم بالشان پہلو پر غور کرتے ہیں تو اس ضمن میں یہ بنیادی امر ہمارے سامنے آتا ہے کہ قرآن کریم جس واحد و یگانہ خدا کی طرف نوعِ انسانی کو بلاتا ہے وہ ربّ العالمین ہے، جس عظیم الشان رسول پر یہ نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے اور اسی لئے خود قرآن ذکرٌ للعالمین ہے یعنی خدا تعالیٰ تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے، محمد صلے اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں اور قرآن کریم تمام جہانوں کے لئے نصیحت کے طور پر نازل ہوا ہے۔ یہ تینوں امور اسلام کی ہمہ گیر آفاقیت اس کی دائمی حیثیت اور جملہ ادیان پر اس کی لازوال فضیلت پر دال ہیں۔

چنانچہ جہاں تک اللہ تبارک و تعالیٰ کے ہی ربّ العٰلمین ہونے کا تعلق ہے خود اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن مجید کے شروع میں ہی واضح کر دیا ہے۔ فرماتا ہے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الفاتحہ آیت ۲)

ترجمہ:۔ ہر قسم کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے۔ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رب العٰلمین ہونے کا قرآن مجید میں مختلف پیراؤں میں بار بار ذکر کیا ہے۔ اسی طرح وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ عامہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۱۰۸)

ترجمہ:۔ اور (اے رسول!) ہم نے تجھے عالمین (یعنی تمام دنیا اور اس کے تمام زمانوں) کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بیک وقت تمام دنیا اور اس کے تمام زمانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے تھے۔ اس لئے آپ کی بعثت، بعثتِ عامہ تھی۔ یعنی پوری نوعِ انسانی آپ کی مخاطب تھی اور آپ پوری نوعِ انسانی کو دینِ واحد پر جمع کرنے کی غرض سے ہی مبعوث کئے گئے ہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سبا آیت ۲۹)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ کو تمام بنی نوع انسان کی طرف (جن میں سے ایک بھی تیرے حلقۂ رسالت سے باہر نہ رہے ایسا) رسول بنا کر بھیجا ہے جو (مومنوں کو) خوشخبری دیتا اور (کافروں کو) ہوشیار کرتا ہے۔ لیکن انسانوں میں سے اکثر اس حقیقت سے واقف نہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنی اس حیثیت کا اعلان کرنے اور تمام بنی نوع انسان کو اس سے آگاہ کرنے کا حکم بھی دیا چنانچہ فرمایا:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔

(الاعراف آیت ۱۵۹)

ترجمہ:۔ (اے رسول!) کہہ (یعنی اعلان کر دے کہ) اے انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قبل جتنے بھی نبی اور رسول آئے تھے ان میں سے ہر ایک صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوا تھا اور باقی قوموں سے اسے کوئی سروکار نہ تھا اور آپ ہی نے پوری نوعِ انسانی کے لئے مبعوث ہونا تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی معرفت اس کی امت سے یہ عہد لیا کہ جب وہ عظیم الشان رسول مبعوث ہو جسے بیک وقت تمام نوعِ انسانی کی ہدایت کے لئے بھیجا جائے گا تو وہ اس پر ایمان لاکر اس کے اعوان و انصار میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان سے لئے جانے والے عہد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۸۲)

ترجمہ:۔ اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب اللہ نے (اہل کتاب سے) سب نبیوں والا پختہ عہد لیا تھا کہ جو بھی کتاب اور حکمت میں تمہیں دوں، پھر تمہارے پاس کوئی (ایسا) رسول آئے جو اس کلام کو پورا کرنے والا ہو جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور ہی اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا (اور) فرمایا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر (میری) طرف سے) ذمہ داری قبول کرتے ہو (اور) انہوں نے کہا تھا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔ فرمایا اب تم گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے (ایک گواہ) ہوں۔

جس طرح اسلام کا پیشکردہ خدائے واحد و یگانہ ربّ العٰلمین ہے اور اس کا سب رسولوں سے افضل رسول رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے متعلق فرمایا:۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (ص آیت ۸۸)

ترجمہ:۔ یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لئے ایک نصیحت کی کتاب ہے۔

چونکہ قرآن کریم ساری دنیا اور قیامت تک آنے والے سارے زمانوں کے انسانوں کے لئے نصیحت کی کتاب اور واحد راہِ نجات ہے اس لئے ضروری تھا کہ یہ اپنے سے پہلی شریعتوں کی طرح محرف و مبدل نہ ہو اور تا قیامت اپنی اصل شکل میں قائم و دائم رہے چنانچہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود خدا تعالیٰ نے اٹھایا اور فرمایا:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر آیت ۱۰)

(ترجمہ) اس ذکر (یعنی قرآن کریم) کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پوری نوعِ انسانی کے لئے رسول ہو کر آنا اور قرآن کا پوری نوعِ انسانی کے لئے نصیحت اور ہدایت کی کتاب کی حیثیت سے آپ پر نازل ہونا اور پھر خدا تعالیٰ کا قیامت تک اپنے اس کلام کی لفظی اور معنوی حفاظت کا ذمہ اٹھانا اس امر پر دال ہے کہ بالآخر نوعِ انسانی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو کر اور قرآن کو اپنا راہ نما اور دستور العمل تسلیم کرکے ایک ملت کی شکل اختیار کرے گی اور اتحادِ اقوامِ عالم میں قرآن مجید اور اس کی بے مثال و لازوال تعلیم اور اس میں پوشیدہ حقائق و معارف کا بہت دخل ہوگا۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے عظمتِ قرآن کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا نے پہلے متفرق طور پر ہر ایک امت کو جدا جدا دستور العمل بھیجا اور پھر چاہا کہ جیسا کہ خدا ایک ہے وہ بھی ایک ہو جائیں۔ تب اس کو اکٹھا کرنے کے لئے قرآن کو بھیجا۔ اور خبر دی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ خدا تمام قوموں کو ایک بنا دے گا اور تمام ملکوں کو ایک ملک کر دے گا اور تمام زبانوں کو ایک زبان بنا دے گا۔" (نسیم دعوت ص۶۱)

یہ تو ہوگا اور ہو کر رہے گا اس لئے کہ یہ خدائی منشاء اور خدائی وعدہ ہے وہ اسے پورا کرکے رہے گا اور اس آخری زمانہ میں اس نے اس کے پورا ہونے کا سامان بھی کر دیا ہے اور سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وساطت سے اس نے اس کی ذمہ داری ہمارے کندھوں پر ڈالی ہے۔ اس ذمہ داری کو کما حقہ ادا کرنے کے لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم قرآنی تعلیم کا عملی نمونہ اپنی زندگیوں میں پیش کریں۔ اور اس خدائی وعدہ کے پورا ہونے کے لئے دعاؤں پر زور دیں۔ سیدنا حضرت اقدس نے اسی لئے ہمیں اس فرض کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے فضائل و برکات

احادیث نبویہ کی روشنی میں

(سلطان احمد پیر کوٹی)

(۲)

۷۔ رمضان المبارک کا مہینہ قرآن کریم کے نزول کی یادگار ہے یعنی اس ماہ میں قرآن کریم کی عظیم وحی کا آغاز ہوا اور جب تک قرآن کریم مکمل طور پر نازل نہ ہوا ہر سال رمضان میں خدا کے حکم سے حضرت جبریل علیہ السلام نزول فرماتے اور اس وقت تک جس قدر حصہ قرآن کریم کا نازل ہو چکا ہوتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ اس کا دَور فرماتے چنانچہ بخاری میں روایت ہے

كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ

حضرت جبریل علیہ السلام رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر رات آپؐ کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا دَور فرمایا کرتے مرض الموت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے بیان فرمایا

اِنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُنِي الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَاِنَّهُ عَارَضَنِي الْآنَ مَرَّتَيْنِ (زرقانی)

یعنی جبریل علیہ السلام ہر سال رمضان المبارک میں میرے ساتھ قرآن کریم کا ایک دَور کیا کرتے مگر اس سال انہوں نے دو دفعہ کیا ہے گویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کی طرف اشارہ تھا

پس قرآن کریم کی یہ ایک بہت بڑی فضیلت ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ کی کامل و مکمل اور آخری کتاب کی وحی شروع ہوئی اور پھر اس ماہ میں ہر سال حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر اس کا دَور کیا کرتے گویا یہ مہینہ نزولِ قرآنی کی یادگار ہے اور اس یادگار کو تلاوت قرآن کریم سے الگ نہیں کیا جا سکتا اس لئے اس ماہ میں خاص طور پر تلاوت قرآنِ کریم پر زور دیا جائے اس کے حقائق و معارف سیکھنے کی طرف خاص توجہ دی جائے اور اس کے سکھانے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے

۸۔ رمضان المبارک میں اسلام نے صدقہ و خیرات پر بہت زور دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینہ کو شہر المواساۃ یعنی بنی نوع انسان سے ہمدردی کا مہینہ قرار دیا ہے کیونکہ اس ماہ میں روزہ کی عبادت بجالانے کی وجہ سے ہمدردیٔ بنی نوع انسان کا جذبہ ابھرتا ہے روزہ میں ایک معین وقت تک انسان کچھ کھاتا پیتا نہیں وہ دنیوی نعمتوں سے منہ موڑ لیتا ہے اس سے اس کا دوسرے لوگوں کی تکلیف کا احساس اُجاگر ہوتا ہے اپنے دوسرے بھائیوں کی خبر گیری کرنے ان کی احتیاج کو دور کرنے اور غریبوں کی بھوک مٹانے کا خیال پیدا ہوتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِي رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ (بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بڑھکر سخی تھے اور زیادہ تر سخاوت آپؐ رمضان المبارک میں فرمایا کرتے تھے جبکہ جبریل علیہ السلام اس میں ہر رات آپؐ سے ملا کرتے اور آپؐ کے ساتھ مل کر قرآن کریم کا دَور کیا کرتے تھے ان دنوں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بارش لانے والی ہوا سے بھی اپنے جُود و کرم میں بڑھ جاتے۔ اس ماہ کے اختتام اور عید الفطر کی آمد پر اسلام نے ہر مرد عورت بچے بوڑھے اور امیر و غریب پر ایک صدقہ بھی فرض کیا ہے جسے صدقۃ الفطر کہتے ہیں جو عید سے پہلے ادا کیا جانا ضروری ہے۔ اس صدقہ کی مقدار ایک صاع گندم مقرر ہے اور اس کی غرض یہ ہے کہ غریب بھائیوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کیا جائے۔

پس اسلام کی تعلیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق ہر مسلمان کو رمضان المبارک میں اپنی استطاعت کے مطابق صدقہ و خیرات کرتے رہنا چاہیئے تا ایک طرف غریب بھائی رمضان المبارک کے بڑھتے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں اور دوسری طرف وہ خیرات کرنیوالوں کے لئے ردّ بلا کا موجب ہو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے

۹۔ گو اسلام میں رہبانیت یعنی ترکِ دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کشمکش میں مبتلا رکھ کر پاک کرنا چاہتا ہے لیکن رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ایک قسم کے جزوی اور مشروط و محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مخصوص رہبانیت کا نام اعتکاف ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان المبارک کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

اٰخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ (بیہقی)

اس کا آخری حصہ انسان کی نجات کا موجب ہے ویسے بھی یہ طبعی بات ہے کہ جب انسان ایک کام کرتا ہے تو وقت کے گذرنے کے ساتھ ساتھ وہ اس کام میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ رمضان المبارک میں بھی وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ انسان روحانیت میں ترقی کرتا ہے اور آخری دنوں میں اس کی کوشش انتہا کو پہنچ جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کو عبادت اور دعا کے سلسلہ میں خاص فضیلت حاصل ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرہ سے فائدہ اٹھانے کیلئے بہت زیادہ مستعدی کا اظہار فرمایا کرتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ آخری عشرہ شروع ہوتے ہی اپنی عادت سے زیادہ عبادت کے لئے کوشش فرماتے۔ رات کو زندہ کرتے یعنی اکثر حصہ رات کا نماز، ذکرِ الٰہی اور تلاوت قرآن کریم میں گذارتے اور اپنے اہل کو بھی جگاتے کہ وہ بھی اس میں حصہ لیں حضرت عائشہؓ یہ بھی فرماتی ہیں کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهٖ (متفق علیہ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں اعتکاف کی عبادت بجالایا کرتے تھے۔ آپؐ کے وصال کے بعد آپؐ کی ازواج مطہرات یہ عبادت بجالایا کرتیں۔

اعتکاف کیا ہے؟ اعتکاف کا لفظ عَکَفَ سے ہے اور عَکَفَ اِلَیْہِ کے معنے کسی چیز کو استقلال کے ساتھ لازم پکڑنے کے ہوتے ہیں لغوی لحاظ سے اعتکاف کسی جگہ میں بند ہو جانے یا وہاں ٹھہر جانے کو کہتے ہیں چنانچہ

اِعْتَكَفَ فِي الْمَسْجِدِ

کے معنے ہیں لَبِثَ فِيْهِ لِلْعِبَادَةِ وہ عبادت کیلئے مسجد میں ٹھہرا (مفردات)

اسلامی اصطلاح میں اعتکاف کی تعریف یہ ہے کہ هُوَ اللُّبْثُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الصَّوْمِ وَنِيَّةِ الْاِعْتِكَافِ مسجد میں اعتکاف کی نیت سے اور روزہ کی حالت میں ٹھہرنا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں دس دن اعتکاف فرمایا کرتے تھے (بخاری) اور یہ دس دن رمضان کے آخری دن ہوتے جیسا کہ آپؐ نے فرمایا جو میرے ساتھ اعتکاف کرنا چاہے

فَلْيَعْتَكِفِ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ (متفق علیہ)

اسے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرنا چاہیئے اور دس دن تبھی پورے ہوتے ہیں کہ بیس رمضان کو اعتکاف شروع کیا جائے

۱۰۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی سب سے بڑی برکت لیلۃ القدر ہے جسے قبولیتِ دعا کے لحاظ سے بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ روحانیت کے زیر دست انتشار کی رات ہے۔ قرآن کریم نے بھی اس رات کی فضیلت کو بیان فرمایا اور اس کے لئے ایک پوری سورت نازل کی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ہم نے یقیناً قرآن کریم کو ایک عظیم الشان تقدیر والی رات میں اتارا ہے یہ رات ہزار مہینہ سے بہتر ہے اس رات میں ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اپنے رب کے حکم سے تمام دینی و دنیوی امور لے کر اترتے ہیں پھر فرشتوں کے اترنے کے بعد تو سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے اور یہ حال صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کے جو فضائل اور برکات بیان فرمائے ہیں وہ قرآن کریم کے بیان سے ملتے جلتے ہیں آپؐ فرماتے ہیں

شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ (بیہقی)

رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے

مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ (نسائی)

جو شخص اس رات کی برکات سے محروم رہا وہ بڑا محروم ہے۔ ایک اور جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ (ابن ماجہ)

جو شخص اس مبارک رات سے محروم رہا وہ ہر خیر سے محروم رہا اور اس کی خیر سے بڑا بے نصیب انسان ہی محروم کیا جاتا ہے۔

پس رمضان المبارک کا مہینہ بڑا ہی برکتوں (باقی صفحہ ۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ گیمبیا کا دوسرا جلسہ سالانہ

(محترمہ امۃ الحکیم لئیقہ صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بانجل)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ گیمبیا کا دوسرا جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸ر اپریل ۸۱ء رات ۹ بجے نصرت مائی سکول کے ایک کمرہ میں انعقاد پذیر ہوا۔ جس میں تقریباً ایک سو تیس ۱۳۰ بہنوں نے شمولیت کی۔ جلسہ کی صدارت محترمہ بشریٰ حنیف صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بانجل (BANGUL) نے کی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو خاکسار (لئیقہ منیب) نے کی۔ بعدہٗ صدر جلسہ نے تمام بہنوں سمیت عہد دہرایا۔ عہد کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے اپنا خطاب شروع کیا۔ آیت کریمہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

کی تلاوت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہمیں ایک سال کے عرصہ کے بعد دوبارہ اس جلسہ کے منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ہمارا یہ جلسہ عام جلسوں کی طرح نہیں ہے۔ اس کا مقصد ممبرات کے باہمی محبت کے تعلقات کو فروغ دینا اور خدائی پیغام کو اس کی تمام مخلوق تک پہنچانا ہے۔

خطاب کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے بہنوں کو اس طرف متوجہ کیا کہ پندرہویں صدی ہجری کا آغاز ہو چکا ہے اور ہمارے پیارے امام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ ہمیں پندرہویں صدی کا استقبال

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے نعرہ سے کرنا ہے۔ یعنی جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ یہ ورد کرتا رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اس صدی میں خدائے واحد کی پرستش کی جائے گی اور دینِ حق کا غلبہ مقدر ہوگا انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم بھی اس غلبہ کی مہم میں ممد و معاون ثابت ہوں اور اسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ آمین۔ خطاب کے بعد آخر پر دعا کروائی

مسز بریرہ منگلا نے کلامِ محمود کی وہ نظم خوش الحانی سے پڑھی جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے۔

ع "ہے دست قبلہ نما لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ"

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے اس موقعہ کے لئے اپنا محبت بھرا پیغام بھجوایا تھا۔ یہ ایمان افروز پیغام جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بانجل (خاکسار لئیقہ منیب) نے پڑھ کر سنایا جس کا انگلش میں ترجمہ بھی کیا گیا تھا تا ترجمان ساتھ ساتھ مقامی زبان میں ترجمہ کر کے مقامی بہنوں کو سمجھا سکے اس پیغام کا مکمل متن درج ذیل ہے

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میری عزیز بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکی صدر بشریٰ صاحبہ نے اطلاع دی ہے کہ آپ کا سالانہ جلسہ ۱۷ر اپریل کو منعقد ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ بہت مبارک کرے۔ پندرہویں صدی شروع ہونے پر یہ آپ کا پہلا جلسہ ہو رہا ہے۔ خدا کرے آپ سب مل کر ایسے پروگرام بنائیں جو اللہ تعالےٰ کے فضل کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے والے ہوں اور اس ملک میں احمدیت کے پھیلنے میں ممد ہوں۔ ہم دنیا کے کسی کونے میں بھی بستے ہوں ہمارا فرض ایک ہی ہے کہ غلبۂ دینِ حق کے لئے کوشش کریں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کو ہر ایک تک پہنچانے کی کوشش کریں کہ اس سے بڑھ کر کوئی تعلیم نہیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ خود بھی ہم قرآن مجید کو سمجھتے ہوں اور اس پر عمل کرتے ہوں۔ اس لئے سب سے پہلا فرض تو آپ کا یہ ہے کہ خود قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں۔ مطلب سمجھیں۔ پھر اس پر عمل ہو۔ پھر اس کی تعلیم سے اپنے بچوں کو واقف کرائیں۔ ان کے دلوں میں مذہب کی محبت پیدا کریں تا آپ کی اگلی نسل آئندہ پڑنے والی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کیلئے تیار ہو۔

مَیں آپ سے بہت دُور ہوں لیکن دِل سے آپ سب نزدیک ہیں۔ آپ سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں آپ بھی مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں

کئی سال سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ممالک بیرون سے خواتین کے وفود آ رہے ہیں اور اپنی آنکھوں سے ان دنوں کی برکات کا مشاہدہ کرتے ہیں لیکن ابھی تک گیمبیا سے کوئی عورت جلسہ پر نہیں آئی کوشش کریں کہ اس سال کے جلسہ سالانہ پر ایک دو عورتیں ضرور آئیں۔ گھانا۔ نائیجیریا اور سیرالیون سے تو کچھ نہ کچھ خواتین آ جاتی ہیں اللہ تعالیٰ آپکو اپنی حفاظت میں رکھے اور دینِ حق کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

آپکی بہن مریم صدیقہ"

اس کے بعد پہلی تقریر ایک مقامی بہن محترمہ FATUNDING SAMATEH نے "تربیت اولاد" کے عنوان پر مقامی زبان میں کی انہوں نے بتایا کہ بچوں کی تربیت بہت اہمیت کی حامل ہے اور اس میں ماؤں کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ اس کا اثر پھر اگلی نسل پر پڑتا ہے ماؤں کو خود اپنی اصلاح کرتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہیئے

دوسری تقریر محترمہ نگہت نسیم صاحبہ نے کی تقریر کا عنوان تھا

"WHAT IS AHMADIYYAT"

انہوں نے بتایا کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں اس پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں وہ صرف اور صرف لاعلمی کی بناء پر ہیں۔ چند اہم اعتراضات کا مدلل جواب دیتے ہوئے واضح کیا کہ احمدیت کی طرف یہ باتیں منسوب کر کے اس کو مبہم بنا دیا گیا ہے۔ ورنہ اس کا خدا، رسول اور کتاب ایک ہی ہے۔

اس تقریر کے بعد امۃ الرفیق صاحبہ ملیحہ بنت ڈاکٹر محمد حنیف خان صاحب نے ایک نظم کلامِ محمود سے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی

بعد ازاں خاکسار (لئیقہ منیب) نے "LAJNA IMAULLAH AND ITS-WORK" کے زیر عنوان تقریر کی اور بتایا کہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم حضرت مصلح موعود نے ۱۹۲۲ء میں قائم فرمائی تھی۔ اور اس کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ تا عورتوں کی روحانی اور علمی ترقی ہو اور اسلام کے پھیلانے میں ان کا جو اہم کردار ہے وہ اس کو بخوبی انجام دے سکیں۔ اس تنظیم کو چلانے کے لئے جو لائحہ عمل آپ نے تجویز فرمایا تھا اس کی اہم شقوں پر مختصر روشنی ڈالی تقریر کے آخر پر لجنہ اماء اللہ گیمبیا کے لئے ۸۱ء کا بارہ نکات پر مشتمل لائحہ عمل پیش کیا جو درج ذیل ہے

۱۔ کم از کم پانچ فیصد عورتوں اور بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا سکھایا جائے۔

۲۔ نماز باترجمہ یاد کروائی جائے۔

۳۔ قرآن پاک کی آخری دس سورتیں زبانی یاد کروائی جائیں۔

۴۔ ایک ماہ میں کم از کم دو دفعہ غیر از جماعت عورتوں میں تبلیغ کی جائے۔

۵۔ باہمی صلح صفائی کروائی جائے۔

۶۔ سچ بولنے کی عادت پیدا کی جائے اور چغلی کی عادت کو ترک کیا جائے۔

۷۔ حضرت اقدس کی کم از کم ایک کتاب کا مطالعہ کیا جائے۔

۸۔ لجنہ کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوا جائے اور چندہ کی ادائیگی بھی باقاعدہ ہو۔

۹۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ کو دعائیہ خطوط لکھے جائیں۔

۱۰۔ دوسروں کے لئے بہترین نمونہ پیش کیا جائے۔

۱۱۔ قرآن پاک کی تلاوت باقاعدہ کی جائے (ان کے لئے جو قرآن مجید کو بخوبی پڑھنا جانتی ہیں)۔

۱۲۔ اسلامی احکام کی پابندی کی جائے

سال رواں کے اس لائحہ عمل کے بعد محترمہ مسز مرزا عبدالحق نے قصیدہ حضرت اقدس کے چند منتخب اشعار پڑھے۔ ایک مقامی بہن محترمہ MRS- MARYMA SAMBA نے تقریر کی عنوان "حقوق زوجین" تھا۔ بہنوں کو بتایا کہ دینِ اسلام اطاعت اور فرمانبرداری کا درس دیتا ہے۔ یہ ایک ایسا مکمل مذہب ہے کہ ہر قسم کی تعلیم موجود ہے۔ قرآن پاک کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مرد و عورت کو کس طرح زندگی بسر کرنی چاہیئے۔ آپس میں لڑائی جھگڑا اچھا نہیں ہے۔ باہم محبت و پیار سے رہنا چاہیئے عورت مرد کی اصلاح کر سکتی ہے وہ نرمی سے اسے اچھے موڈ میں سمجھا سکتی ہے جو عورتیں پڑھی لکھی ہیں اور اسلامی تعلیم سے واقف ہیں وہ دوسروں کو بتائیں اور امن کی فضاء قائم کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کی حسین تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

اس دلچسپ تقریر کے بعد کلامِ محمود کی وہ نظم جو جلسہ کے شروع میں پڑھی گئی تھی دوبارہ پڑھی گئی۔ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وِرد تمام بہنیں مل کر کرتی رہیں۔ اس طرح ایک بڑی ہی پُرکیف فضاء پیدا ہوتی تھی اور روحانی سُرور حاصل ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا نام بلند ہو رہا ہے۔ یہ نظم دو بہنوں امۃ الرفیق ملیحہ اور مسز مرزا نے مل کر پڑھی تھی۔ اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے اپنی اختتامی تقریر کا آغاز کیا۔

سورۃ احزاب کی آیت نمبر ۳۶

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْقٰنِتٰتِ .... الخ

کی تشریح کرتے ہوئے بہنوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کو مردوں کے برابر درجہ دیا ہے۔ وہ بھی اسی طرح ترقی کی منازل طے کر سکتی ہیں جس طرح کہ مرد۔ پس ہم عورتوں کو اپنا وقار قائم رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے اور اپنے فرائض خواہ وہ ایک بیٹی، بیوی بہن، شاگرد، استاد یا سرپرست کے رنگ میں ہوں بطریق احسن انجام دینے چاہئیں اور دنیا کیلئے ایک مثال بننا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ

اِنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی (آل عمران)

"میں کسی مومن مرد یا عورت کے عمل کو ضائع نہیں کرتا"

اس سے مراد یہ ہے کہ اعمال صالحہ کی بدولت انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے خواہ وہ مرد یا عورت۔ کئی تاریخی واقعات گواہ ہیں کہ عورت نے مرد سے بھی زیادہ روحانی ترقی حاصل کی ہے۔ حضرت مریم بنت عمران، حضرت فاطمہ بنت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی مثالیں دے کر واضح کیا کہ یہ وہ عظیم عورتیں تھیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق قائم کیا تھا۔ اور الہام بھی پائے تھے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کے لئے ترقی کے راستے کھلے ہیں جو چاہے اعلیٰ مقام حاصل کر سکتی ہے۔

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس آیت کریم میں خدا تعالیٰ نے مومن عورت کی دس خصوصیات بتائی ہیں۔

۱۔ مسلمات بننے کی خصوصیت ۲۔ مومنات بننے کی خصوصیت
۳۔ قٰنِتٰت " " ۴۔ صٰدِقٰت " "
۵۔ صٰبِرٰت " " ۶۔ متصدقات " "
۷۔ حٰفِظٰت " " ۸۔ خٰشِعٰت " "
۹۔ صٰئِمٰت " " ۱۰۔ ذٰکِرٰت " "

یعنی ایک مومن بننے کے لئے ان خصوصیات کو اپنانا ضروری ہے ہمارے آباؤ اجداد نے اسلام کی خاطر بہت بڑی قربانیاں دی ہیں ان کے ایمان اس قدر مضبوط تھے کہ موت کے سامنے بھی ایمان کو مضبوطی سے تھامے رکھتے تھے۔ حضرت سمیعہؓ کی مثال ہمارے سامنے ہے وہ اپنے ایمان و یقین میں اس قدر پختہ تھیں کہ دشمنوں نے ان کو کسی قسم کی سزائیں دیں۔ مکہ کی چلچلاتی دھوپ میں لٹایا اور کئی نازیبا حرکات کیں کہ کسی طرح وہ اپنے ایمان کو بدل دیں مگر وہ آخر دم تک اس پر قائم رہیں آخر دشمنوں نے ان کو شہید کر دیا۔

پس ایسی ہی مضبوط ایمان والی خواتین کی قربانیوں سے اسلام کو ترقی نصیب ہوئی۔ اب بھی حضرت اقدس نے اس زمانہ کے لئے فرمایا ہے کہ اسلام کو زندہ کرنا تم سے ایک فدیہ مانگتا ہے جو اپنی زندگیاں قربان کرنے کے مترادف ہے خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ثابت قدم اور قربانیاں کرنے والی ہوں۔

خطبہ کی اس تمام کاروائی کا ساتھ ساتھ ترجمان کے ذریعہ مقامی زبان میں ترجمہ کیا گیا

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن

(نذیر احمد خادم چک ۱۸۴/ضلع بہاولنگر)

رب جلیل و قدیر نے اپنے آخری سب سے پیارے صاحب شریعت رسولِ مقبول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت اتم اور نور مجسم بنا کر مبعوث فرمایا تو ساتھ ہی قرآن مجید و قرآنِ حمید ایسی بے مثل و بے مانند کتاب بھی نازل فرمائی۔ یہ کتاب مستطاب بنی نوع انسان کیلئے خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے اکمل ترین ضابطہ حیات اور دائمی دستور العمل ہے اس میں انسان کی قیامت تک کی تمام دینی و دنیاوی ضروریات کا سامان موجود ہے زمانہ خواہ کتنی ہی کروٹیں بدلے، دنیا کے سیاسی و اقتصادی حالات اور تقاضے کچھ ہی کیوں نہ ہوتے رہیں۔ ہر قسم کے بدلتے ہوئے حالات و واقعات میں نسلِ آدم کی کامل رہنمائی اور رشد و ہدایت کا سامان اس آخری آسمانی کتاب اور ربانی خطاب میں موجود رہا ہے اور موجود رہے گا۔ دنیا کا کوئی فلسفہ اور من گھڑت تھیوری اس نورِ آسمانی اور چشمۂ روحانی کے آگے ٹھہر نہ سکے گی بلکہ دنیا کے چوٹی کے دماغوں نے اپنی کوتاہ فکری سے آدم زاد کے لئے جو خود ساختہ مگر انجامکار موجب ہلاکت راہِ عمل متعین کرنے کی جب بھی کوشش کی یہ الٰہی نور اس میں مضمر جہالتوں کا پردہ چاک کرتا رہا اور کرتا رہے گا۔ عاجز انسان کے نظریات و تخیلات بھلا خود اس کے خالق، خالقِ کائنات اور علیم و خبیر علام الغیوب کے بیان فرمودہ ابدی پیغام و کلام کا کیونکر مقابلہ کر سکتے ہیں۔

"خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
ملائک جسکی حضرت میں کریں اقرارِ لاعلمی
سخن میں اس کے ہمتائی کہاں مقدورِ انساں ہے"

(حضرت اقدس بانی جماعت احمدیہ)

اس ربانی کلام اور عرفانِ باری عطا کرنیوالے مقدس جام نے لاکھوں کروڑوں مُردوں کو زندہ کیا اور بے شمار حکماء و ادباء کی گردنیں اپنی بے نظیر فصاحت و بلاغت کے آگے خم کر دیں، بیشمار خوش نصیب انسان اس کتابِ رحمان کی روحانی جاذبیت و مقناطیسیت سے اسکی طرف پرواز در پرواز کھنچے چلے آئے۔ قرآنی انوار مکہ و مدینہ کی مقدس فضاؤں سے بلند ہوتے ہوئے دیکھتے ہی دیکھتے پورے کرۂ ارض پر محیط ہو گئے اور دنیا کے ہر خطہ ہر ملک اور ہر شہر کو اس نورِ یزدانی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ حال ہی میں حضرت احمد قادیانی و جماعت احمدیہ کے مقدس بانی کے ایک ادنیٰ خادم نزول قرآن کے بعد پہلی مرتبہ ایک ارب کے قریب ملتِ اسلامیہ کے قلوب کو روحانی مسرت و شادمانی سے بھر دینے والی یہ عظیم سعادت نصیب ہوئی کہ قطب شمالی میں بسنے والے اسکیموز کے ہاتھوں میں بھی قرآن کریم مترجم کے بیسیوں نسخے دے دیئے اور اس طرح وہ سرزمین بھی انوار قرآنی سے منور ہو گئی۔ وَذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے خود ایسے سامان پیدا کر رہا ہے کہ دنیا کے مشارق و مغارب اور شمال و جنوب کے انتہائی کناروں تک اپنے مقدس کلام کی برکتیں پھیلا رہا ہے۔

یہ الٰہی تقدیر ہاں اٹل تقدیر ہے کہ اب قرآنی برکات اہل دنیا کے قلوب کو پوری طرح اپنی طرف کھینچ لیں گی اور دنیا کی کوئی طاقت کوئی تنظیم کوئی صاحب اختیار و اقتدار کوئی حاکم قرآنی انوار کے پُرزور دریا کے آگے بند نہیں باندھ سکے گا۔ کیونکہ احکم الحاکمین کا یہ فیصلہ ہے (جس کے آگے کسی انسانی طاقت کی کچھ پیش نہیں جا سکتی) کہ وہ قرآن کی حکومت کو دنیا میں قائم کر کے رہے گا اس قادر و توانا خدائے بزرگ و برتر نے خود اپنے اس مقدس کلام میں یہ باطل شکن اعلان فرمایا ہے کہ

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

"ہم نے ہی اس الذکر یعنی قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کریں گے"

اس آیۃ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم کی ظاہری و معنوی لفظی و باطنی دونوں قسم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے یہی وجہ ہے کہ چودہ سو سال کا بہت لمبا زمانہ گزرنے کے باوجود قرآن مبین کا ایک ایک لفظ ایک ایک نقطہ اور شوشہ تک بھی جوں کا توں محفوظ ہے اور انشاء اللہ القدیر قیامت تک محفوظ و مامون رہیگا اور اسکی علمی برکات اور معنوی و روحانی تاثیرات اور معارف و معانی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر یہاں وہاں ہر جگہ ہر ملک اور ہر سرزمین کو سیراب و فیضیاب کرتا رہیگا۔ یہ ندائے آسمانی اور حکم ربانی ہے جس کے آگے کسی عاجز بشری طاقت کی کچھ پیش نہیں جا سکتی۔

جماعت احمدیہ کے افراد اپنی اس خوش بختی پر جتنا بھی فخر کریں اور خدائے لم یزل کے آگے جسقدر بھی سجدات شکر بجا لائیں وہ کم ہیں کہ اس جماعت کو خدائے واحد نے قرآن کریم کی آفاق گیر ترویج و تبیین کی سعادت عظمیٰ سے بہرہ وافر عطا فرمایا ہے۔ سیدنا و مرشدنا حضرت مصلح موعود (نور اللہ مرقدہٗ) اس کی سعادت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"آج دنیا کے ہر براعظم پر احمدی مشنری اسلام کی مردانہ وار لڑ رہے ہیں۔ قرآن جو ایک بند کتاب کے طور پر مسلمانوں کے ہاتھ میں تھا۔ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت اور حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے فیض سے ہمارے لئے یہ کتاب کھول دی ہے اور اس میں سے نئے نئے علوم ہم پر ظاہر کئے جاتے ہیں۔ دنیا کا کوئی علم نہیں جو اسلام کے خلاف آواز اٹھاتا ہو اور اس کا جواب خدا تعالیٰ مجھے قرآن کریم سے ہی نہ سمجھا دیتا ہو۔ ہمارے ذریعہ سے پھر قرآنی حکومت کا جھنڈا اونچا کیا جا رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے کلاموں اور الہاموں سے یقین اور ایمان حاصل کرتے ہوئے ہم دنیا کے سامنے پھر قرآنی فضیلت کو پیش کر رہے ہیں۔ گویا دنیا کے ذرائع ہماری نسبت کروڑوں کروڑ گنے زیادہ ہیں۔ لیکن دنیا خواہ کتنا ہی زور لگائے مخالفت میں کتنی ہی بڑھ جائے، یہ قطعی اور یقینی بات ہے کہ سورج مل سکتا ہے۔ ستارے اپنی جگہ چھوڑ سکتے ہیں زمین اپنی حرکت سے رک سکتی ہے لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی فتح میں اب کوئی شخص روک نہیں بن سکتا۔ قرآن کی حکومت دوبارہ قائم کی جائے گی اور دنیا اپنے ہاتھوں سے بنائے ہوئے بتوں یا انسانوں کی پوجا چھوڑ کر خدائے واحد کی عبادت کرنے لگے گی اور باوجود اس کے کہ دنیا کی حالت اس وقت قرآنی تعلیم کو قبول کرنے کے خلاف ہے۔ اسلام کی حکومت پھر قائم کر دی جائے گی..... قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا

اے محمد رسول اللہ! تیری سب سے بڑی تلوار قرآن کریم ہے تو اسے لیکر دنیا سے سب سے بڑا جہاد کر۔ اس حکم کے ماتحت..... اسلام کی تبلیغ اور قرآن کی تعلیم کی اشاعت کے لئے ہمارے مبلغ بھی مختلف ملکوں میں کام کر رہے ہیں..... ہم امید کرتے ہیں کہ یہ روحانی جہاد ان تراجم اور ان مبلغوں اور ان کے بعد آنیوالے تراجم اور مبلغوں کے ذریعہ سے اسلام کی فتح کا راستہ کھولنے کے لئے نہایت کامیاب رہیگا کیونکہ ہماری کوششیں نہ صرف خدا تعالیٰ کے فیصلہ سے مل گئی ہیں بلکہ ہم یہ کام خدا تعالیٰ کے براہِ راست حکم کے ماتحت کر رہے ہیں"

(دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ ۴۹۹ طبع دوم)

آخر پر اجتماعی دعا کے ساتھ ہمارا یہ دوسرا سالانہ جلسہ بخیر و خوبی رات گیارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

گم شدہ پنشن بک

خاکسار کی پنشن بک (HO No 3653) ۲ جولائی کو ڈاکخانہ ربوہ سے اقصیٰ روڈ والے ریلوے کراسنگ تک جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔

جس دوست کو یہ پنشن بک ملی ہو وہ ازراہ کرم مجھ تک پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں

(سوار بشیر احمد نمبر 7675/10 دارالعلوم شرقی پرانا محلہ نزد چھنیاں دبوکا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: رمضان المبارک

صـ۲ سے آگے

والا مہینہ ہے بلکہ یہ کہنا چاہیئے کہ یہ مہینہ جامع البرکات ہے اس مہینہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ اللہ جانتا ہے کہ اگلے سال کون ہم میں سے زندہ ہوگا اور کون اپنے رب کے حضور حاضر ہو چکا ہوگا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں اس کی مثال یہ ہے کہ ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر یہ اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے۔ ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے آؤ۔ آکر لے جاؤ۔ ہاں اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے کہ تمہارا کوئی مطالبہ قانون الٰہی کے خلاف نہ ہو اور جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے خود روک دیا ہے ان کا مطالبہ نہ ہو، پھر خدا تعالیٰ پر پورا یقین اور اس کی بخشش پر کامل بھروسہ ہو ورنہ جو ڈرتے ہوئے اور ناامیدی کے ساتھ خدا کے حضور جھک جاتا ہے وہ ناکام آتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرتا ہے اور بدظنی کرنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے وہی انعام لے کر آتا ہے جو وثوق اور یقین کے ساتھ جاتا ہے اور وہ کبھی ناکام نہیں آتا" (الفضل ۹ر اپریل ۱۹۲۶ء)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"اس مہینہ سے جتنا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہو اٹھاؤ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی جتنی رضا پا سکتے ہو اس کے پانے کی کوشش کرو، اپنے دنوں کو بھی اپنی راتوں کو بھی ایسے دن اور ایسی راتیں بناؤ کہ جو دن اور راتیں تمہارے خدا کو محبوب بن جائیں پھر عاجزی کے ساتھ دعائیں کرتے رہو کہ اے خدا ان کاموں کی ہمیں توفیق دے جس کے نتیجہ میں تو خوش ہو جائے اور ان کاموں سے بچا جن کاموں کے نتیجہ میں تو ہم سے ناراض ہوتا ہے۔ شیطان تیرے در کا کتا ہے تو خود اس کو زنجیر ڈال کر وہ ہم پر حملہ آور نہ ہو اور ہمیں نقصان نہ پہنچائے اور اپنی طاقت اور زور کے ساتھ ہم اس کے حملوں سے اپنے کو محفوظ نہیں رکھ سکتے"

(خطبہ جمعہ ۴ر دسمبر ۱۹۶۶ء)

خدا کرے کہ ہم ان زریں نصائح سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس سال رمضان المبارک سے پورا پورا فائدہ اٹھانے والے ہوں اور اس میں نازل ہونے والی خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور افضال سے اپنی جھولیاں بھرنے والے ہوں اور ایسا نہ ہو کہ یہ ماہ گذر جائے اور ہم اپنی مغفرت کا سامان نہ کر سکے ہوں۔

مکرم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مقامی کا دورۂ وزیر آباد

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ۴ر اور ۵ر جون ۱۹۸۱ء کو وزیر آباد کا دورہ فرمایا۔ آپ کے ہمراہ مکرم مولوی محمد حسین صاحب بھی تشریف لائے۔ مورخہ ۴ر جون کو بعد نماز مغرب وعشاء موضع ڈھونیکے میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کے مکان کے سامنے ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب اور مکرم شاہ صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ بعدہٗ سلائیڈز پر مشتمل تصاویر تبلیغ اسلام دکھائی گئیں۔ غیر از جماعت افراد کی تعداد ۳۰۰ سے زائد تھی۔ یہ پروگرام ۲½ گھنٹہ جاری رہا اور نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔

۵ر جون بروز جمعہ مکرم شیخ یعقوب اللہ صاحب کے مکان پر ایک مذاکرہ منعقد کیا گیا۔ جس میں ہر دو بزرگان نے سوالات کے نہایت مدلل جوابات دیئے۔

خطبہ جمعہ مکرمی شاہ صاحب نے ارشاد فرمایا۔ بعد جمعہ جلسہ یوم والدین کا ایک مختصر اجلاس منعقد ہوا جس میں مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے تربیت اولاد پر تقریر فرمائی۔ بعد دعا یہ جلسہ ختم ہوا۔

مکرمی شاہ صاحب اسی روز مرکز سلسلہ واپس تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے تربیتی اور تبلیغی پروگراموں میں کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

(سید حسین احمد مربی سلسلہ وزیر آباد)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے بھائی عزیزم محمد انور صاحب عارف آفیسر مسلم کمرشل بنک کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ر مئی کو بیٹا عطا فرمایا جو کہ دو گھنٹے زندہ رہنے کے بعد وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ان کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ جملہ متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہماری بھاوج محترمہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اشرف عارف مربی سلسلہ مقیم ربوہ کے ضلع سیالکوٹ)

قراردادِ تعزیت

(۱) ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ کوٹلی شہر مکرم ومحترم خواجہ منظور احمد صاحب امیر علاقائی جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر کی اچانک وفات پر انتہائی صدمہ اور گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن! کہتے ہیں۔

مرحوم احمدیت کے شیدائی تھے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ کوٹلی آپ کی رحلت پر آپ کی اہلیہ محترمہ، بچوں اور دیگر تمام اعزہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے

ہم ہیں

ممبران جماعت احمدیہ کوٹلی

(۲) جماعت احمدیہ مظفر آباد نے ایک اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق منظور کی:۔

جماعت احمدیہ مظفر آباد (آزاد کشمیر) مکرم خواجہ منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ وعلاقائی امیر آزاد کشمیر کی اچانک اور المناک رحلت پر سخت افسوس کا اظہار کرتی ہے۔ مرحوم کی اچانک رحلت نے خاص طور پر ہم سب کے دلوں کو رنجیدہ کیا۔ مرحوم میں کئی اوصاف پائے جاتے تھے جن کے غیر از جماعت احباب بھی مداح تھے۔ انہی اوصاف کی بنا پر آپ کو کئی سال جماعتی خدمت کا موقع ملتا رہا۔

ہم سب اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ہم ہیں:

ممبران جماعت احمدیہ مظفر گڑھ۔ (آزاد کشمیر)

نصاب فضلِ عمر درس القرآن کلاس

(۱۰ر تا ۲۵ر اگست ۱۹۸۱ء)

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سترھویں فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے:۔

قرآن کریم:

برائے معیار اول ودوم: سورۃ النمل (پہلے ۱۲ رکوع)

برائے معیار سوم: سورۃ البقرۃ (رکوع ۱۳ تا ۱۸)

حدیث: (اسلامی اخلاق)

برائے معیار اول ودوم: اخلاقیات سے متعلق ۶۰ منتخب احادیث

برائے معیار سوم: اسلامی خلق سے متعلق ۴۰ مختصر احادیث

کلام: (برائے تدریس)

برائے معیار اول ودوم: (۱) لیکچر سیالکوٹ (۲) گناہ سے نجات

برائے معیار سوم: (۱) سبز اشتہار (۲) الوصیت

(برائے مطالعہ)

برائے معیار اول: (۱) تاریخی انتباہ (۲) قرآنی انوار

" " دوم: (۱) آیت خاتم النبیین اور جماعت احمدیہ کا مسلک (۲) دعائیں (تقاریر جلسہ سالانہ)

" " سوم: وصال عیسیٰ بن مریمؑ

تاریخ احمدیت: (برائے ہر سہ معیار)

(۱) تاریخ احمدیت حصہ پنجم سال ۱۹۲۳ء (۲) حضرت اقدس کے دعویٰ سے قبل کے حالات (سیرت حضرت اقدس از مولانا عبدالکریم صاحب۔ سیرت حضرت اقدس از حضرت مصلح موعود۔ حیات طیبہ، سیرۃ المہدی، اور تاریخ احمدیت سے نوٹ لے کر اساتذہ طلباء کو لکھائے گا۔

عربی: بارہ اسباق۔ (برائے ہر سہ معیار)

جو طلباء وطالبات کلاس میں شریک ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ ابھی سے نصاب کا مطالعہ شروع کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۲۳ :-

میں امتیاز حسین ملک ولد ملک فضل الٰہی صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال بیعت ۲۰-۶-۷۹ ساکن منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱-۲-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ سات سو روپے بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ ۳/۱۹۸۱ سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- امتیاز حسین ملک ولد ملک فضل الٰہی صاحب قوم اعوان بسول سنز لمیٹڈ منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- محمد یوسف شاہد ولد میاں خوشی محمد صاحب منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد نمبر ۲ :- جمشید احمد ولد منشی نور حسین صاحب منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۴۷۲۴ :-

میں حمیدہ خانم زوجہ محمد ابراہیم صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰/۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) نقد بنک بیلنس -/۵۰,۰۰۰ روپے

(۲) زیورات طلائی وزنی ۲½ تولہ مالیتی -/۱۰,۰۰۰ روپے۔

(۳) پلاٹ ۱۲۰ گز ۲۷۶ آر سیکٹر ۹ نارتھ کراچی مالیتی -/۱۵,۰۰۰ روپے

(۴) پلاٹ رقبہ ۱۰ مرلے مالیتی -/۲۳,۰۰۰ واقع کل جائیداد اٹھائیس ہزار روپے صرف۔

(۵) حق مہر خاوند کو معاف کردیا ہے۔

"میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

میں تازیست اپنی ماہوار کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- حمیدہ خانم زوجہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب مکان نمبر ۲۷۴/۱۴ آر نصیر آباد فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔

گواہ شد نمبر ۱ :- شیخ شریف احمد سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ حلقہ دستگیر کالونی ۶۶۹/۹ - آر دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔

گواہ شد نمبر ۲ :- بشارت اقبال مکان نمبر ۲۷۴/۱۴ نصیر آباد فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸۔

مسل نمبر ۲۴۷۲۵ :-

میں طلعت جبیں زوجہ ملک محمود احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۸ میور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱/۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) زیورات طلائی ۱۷ تولہ مالیتی -/۲۴,۰۰۰ روپے

(۲) حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰,۰۰۰ روپے

(۳) گھر کا سامان (سلائی مشین وغیرہ) اندازاً قیمت -/۵,۰۰۰ روپے کل جائیداد -/۵۹,۰۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- طلعت جبیں ۶/۸ میور روڈ انکم ٹیکس آفیسرز کالونی راولپنڈی

گواہ شد نمبر ۱ :- ملک محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۷۳۷۸ - راولپنڈی۔

گواہ شد نمبر ۲ :- ڈاکٹر محمد جی احمدی ایم - بی - بی - ایس وصیت نمبر ۶۰۶۰ راولپنڈی

مسل نمبر ۲۴۷۲۶ :-

میں امۃ السلام زوجہ چوہدری عزیز الرحمٰن صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ -/۵,۰۰۰ روپے

(۲) زیورات طلائی ۸ تولہ مالیتی -/۱۷,۰۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :- امۃ السلام زوجہ عزیز الرحمٰن صاحب شاہد مربی ساکن کوٹ مرزا ضلع گوجرانوالہ حال محلہ چوہدریاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- عزیز الرحمٰن شاہد مربی سلسلہ احمدیہ خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۲۸۲۲

گواہ شد نمبر ۲ :- ایم محمد نعیم خالد صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مکان نمبر ۸۶۹

مسل نمبر ۲۴۷۲۷ :-

میں چوہدری معراج الحق ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم آپل جٹ پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی حال ۱۴/ڈی - ایم - ای - ایس کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۰/۹/۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) ایک پلاٹ سکنی برقبہ ۸ مرلے ۹۶ فٹ واقعہ چک لالہ روڈ فیروز آباد راولپنڈی مالیتی -/۶۰۹۸ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ سات سو روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- معراج الحق ولد چوہدری بشیر احمد ۱۴/ڈی - ایم - ای - ایس کالونی غنی بخاری روڈ ملتان چھاؤنی۔

گواہ شد ۱ :- سعادت علی ولد سید نعمت علی صاحب سائنس ٹیچر جی پبلک سکول وصیت نمبر ۱۶۱۷۵ ملتان چھاؤنی

گواہ شد ۲ :- برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ وصیت نمبر ۱۲۰۲۰

مسل نمبر ۲۴۷۲۸ :-

میں راجہ منیر احمد ولد راجہ محمد مرزا خان صاحب قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۱/۲/۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- راجہ منیر احمد خان ۳۰/ڈ-۱۲ اقصیٰ روڈ - ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱ :- راجہ محمد مرزا خان والد موصی۔

گواہ شد نمبر ۲ :- مرزا فضل الرحمٰن سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالبرکات - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کی قیمت میں اضافہ

قارئین کرام!

چھ ماہ سے زائد کا عرصہ گزرا ہے جبکہ ملک بھر کے اخبارات نے بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر اپنی قیمتوں میں ۲۵ پیسے کا اضافہ کیا تھا اس وقت ایک اخبار کی قیمت ۷۵ پیسے تھی۔ ہر اخبار نے اپنی قیمت ایک تہائی یعنی ۲۵ پیسے بڑھا دی تھی طباعت اور کاغذ کے اخراجات میں یہی اضافہ الفضل بھی برداشت کر رہا تھا اس لحاظ سے الفضل کی قیمت میں بھی ایک تہائی اضافہ یعنی ۴۵ پیسے کی نسبت سے ۱۵ پیسے جائز اور ضروری تھا۔ لیکن الفضل نے اس وقت اپنی قیمت میں اضافہ نہ کیا

کل سے روزنامہ الفضل محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے آفسٹ کے جدید نظام پر طبع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ یہ نظام جہاں اپنے اندر اچھی طباعت کی خوبیاں رکھتا ہے وہیں پر اس کے ساتھ پرانے نظام لیتھو کی نسبت اخراجات بھی زیادہ اٹھتے ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ نیا نظام اختیار کرنے کے بعد الفضل کو ایک لاکھ روپیہ سالانہ کے زائد اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے۔

مندرجہ بالا دو وجوہات ایسی ہیں جن کی وجہ سے ادارہ الفضل نہایت معذرت کے ساتھ یہ اعلان کرنے پر مجبور ہے کہ آج سے الفضل کی قیمت میں معمولی سا یعنی صرف دس پیسے فی پرچہ کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ قارئین کرام ہماری مشکلات کو سمجھتے ہیں ہمیں یقین کامل ہے کہ احباب جماعت اپنے اس

بقیہ: کوچنگ کلاس

ریکارڈ بھی رکھا جائے گا۔ نیز اس امر کا اہتمام بھی کیا گیا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی پراگرس رپورٹ ایسوسی ایشن سے حاصل کر سکیں گے۔

کلاس کے اختتام پر ایک فائنل امتحان بھی لیا جائیگا اور ان تمام ٹیسٹوں میں مجموعی طور پر اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو ایک الوداعی تقریب میں انعامات دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

مکرم کریم الدین صاحب اس کلاس کے منتظم اعلیٰ، صاحبزادہ مرزا وحید احمد صاحب منتظم تدریس خواجہ نصیر احمد صاحب منتظم عمومی اور مکرم محمد احمد صاحب اشرف منتظم امتحانات کے فرائض ادا کر رہے ہیں کلاس کے اساتذہ اور ان کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں

بشیر احمد خان صاحب انگریزی، انور حسن شاکر صاحب شماریات، پیر بشارت احمد صاحب ریاضی، مظفر احمد ضیاء صاحب بیالوجی، عبدالباسط صاحب کیمسٹری، ریاضی نوید صاحب اکنامکس، کریم الدین صاحب انگریزی

یاد رہے کہ اساتذہ میں دو کے علاوہ سبھی خود اعلیٰ کلاسوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء ہیں اور تمام اساتذہ بغیر کوئی معاوضہ لئے رضاکارانہ طور پر پڑھا رہے ہیں۔

۲۰ راگست سے یکم ستمبر تک فزکس کیمسٹری اور بیالوجی کے پریکٹیکلز بھی کروائے جائیں گے۔

بقیہ: آٹھ ملکوں میں

1. SIBARLOTTENBERG MUSEUM.

سبارلوٹن برگ میوزیم

2. EUROPA CENTRE

شہر کا مرکز جو یوروپا سنٹر کہلاتا ہے۔

3- اڈولف ہٹلر کی رہائش گاہ اور دفتر۔

ان جگہوں پر جرمنی کے مختلف مقامات اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے سیاحوں کا ہجوم ہوتا ہے احباب جماعت برلن کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا اور ان کو ان مقامات میں متعین کیا گیا۔ ان گروپس میں درج ذیل احباب شامل تھے۔

۱- چوہدری حبیب اللہ صاحب، رفیق احمد صاحب نصیر الحق صاحب۔

۲- ملک مظفر احمد صاحب، ندیم الرحمان صاحب غلام احمد اٹھوال صاحب۔

۳- محمد احمد صاحب۔ راشد اقبال صاحب۔ سلطان احمد اٹھوال صاحب۔ محمد رفیق صاحب، وکیل احمد صاحب۔

احباب جماعت نے مسلسل کئی گھنٹے حکمت عملی اور احسن پیرائے میں سیاحوں بالخصوص جو دیگر ممالک سے تشریف لائے تھے سے رابطہ کر کے اُن کو انہی کی زبان میں پیغام حق دیا۔ چنانچہ اس روز درج ذیل زبانوں میں فولڈرز تقسیم کئے گئے۔

جرمن:	۷۰۰	یوگوسلاوین:	۱۱
ترکی:	۴۶	سویڈش:	۱۰
ڈچ:	۲	اسپینش	۵
(امریکن) وانگریزی:	۴۷	ڈینش	۱۹

اس دلچسپ تجربہ میں یہ امر بھی مشاہدہ میں آیا کہ یورپ میں اشتہاروں پر مشتمل لاتعداد مختلف قسم کا لٹریچر تقسیم ہوتا ہے جس کو اکثریت یا تو حاصل ہی نہیں کرتی یا لیکر چند منٹ ملاحظہ کر کے پھینک دیتی ہے۔ خدا کے فضل سے مؤخر الذکر فولڈر بہت کم افراد نے لینے سے انکار کیا اور بہت ہی کم تعداد ان فولڈرز کی پھینکی گئی۔ فالحمد للہ۔

انشاء اللہ جلد ہی اسی طرز کی تقسیم تمام ملک میں ان مقامات پر کی جائیگی جہاں سیاح کثرت سے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بہترین نتائج برآمد فرمائے۔ آمین۔

قومی آرگن کو زندہ اور مضبوط رکھنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔

قیمتوں میں اس اضافہ کے بعد نئے نرخ مندرجہ ذیل ہوں گے:۔

قیمت فی پرچہ:	۵۵ پیسے
سالانہ:	۱۲۵ "
ششماہی:	۶۴ "
سہ ماہی:	۳۳ "
خطبہ نمبر:	۳۵ روپے

امید ہے کہ احباب اپنے اس پیارے اخبار سے پہلے سے بڑھ کر تعاون فرمائیں گے۔ نیز احباب کرام سے درخواست ہے کہ ادارہ الفضل کی کامیابی اور کامرانی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء!

خاکسار

عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ

تقریبات شادی

۱- میرے بیٹے عزیزم شفقت محمود صاحب کا نکاح ۱۱ رجون کو بہمراہ شاہدہ پروین بنت میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم آف لاہور مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اسی روز لاہور میں میاں محمد الطاف صاحب ابن میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم کے ہاں تقریب رخصتانہ عمل میں لائی گئی اور مورخہ ۱۲ رجون کو سیالکوٹ میں دعوت ولیمہ دی گئی جس میں کثیر تعداد میں احمدی اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

۲- میری بیٹی عزیزہ میزا اسلام صاحبہ کا نکاح عزیزم طارق محمود ابن میاں اصغر علی صاحب گلوب ٹمبر مرچنٹ راوی روڈ لاہور کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ نے ۱۲ رجون کو پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ دوسرے روز مکرم میاں اصغر علی صاحب کے ہاں دعوت ولیمہ ہوئی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے ہر سہ خاندانوں کے لیے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

سیٹھی کرم الٰہی کوچہ میر حسام الدین

سیالکوٹ شہر

فاستبقوا الخیرات

رمضان المبارک ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ ایثار قربانی کی ترغیب دیتا ہے اور نیکیوں میں قدم آگے بڑھانے کا سبق دیتا ہے۔ اس برکتوں والے مہینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنا مال اللہ تعالےٰ کے راستہ میں اس کثرت اور تیزی سے صرف فرماتے تھے۔ جس کی مثال حدیث میں تیز ہواؤں سے دی گئی ہے۔

اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس سنت پر عمل کرتے ہوئے جب آپ ان مبارک ایام میں پہلے سے بڑھکر انفاق فی سبیل اللہ کرینگے تو وقف جدید کو بھی یاد رکھیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ناظم مال وقف جدید ربوہ

ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" (ماہ جولائی ۱۹۸۱ء)

الحمد للہ! خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ جولائی ۱۹۸۱ء مورخہ ۴ رجولائی کو سپرد ڈاک کیا جا چکا ہے۔ جن خریداران کو ۱۵ رجولائی تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں!

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

گوجرانوالہ • ربوہ

چوک گھنٹہ گھر بالمقابل ایوان محمود

۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۲۷

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴